واڈیا مووی ٹون کا پیشکردہ بہترین شاہکار

मेला

V. good

125

میلہ

میوزک، نوشاد

قیمت ایک آنہ

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

اداکاران:۔ نرگس ۔ دیپ کمار ۔ جیون وغیرہ

فلم میلہ کے گانے

(صدا)

منجو:۔ دھرتی کو آکاش پکارے ۔ آجا آجا پریم دوارے
آنا ہی ہوگا

موہن:۔ اس دنیا کو چھوڑ کے پیارے جھوٹے بندھن توڑ کے سارے
جانا ہی ہوگا

نمبر ۱

یہ زندگی کے میلے دنیا میں کم نہ ہوں گے ۔ افسوس ہم نہ ہوں گے
اک دن پڑیگا جانا کیا وقت کیا زمانہ
کوئی نہ ساتھ دیگا ۔ سب کچھ یہیں رہیگا ۔ جائینگے ہم اکیلے
دنیا ہے موج دریا ۔ قطرے کی زندگی کیا
پانی میں مل کے پانی ۔ انجام یہ کہ فانی ۔ دم بھر کو سانس لیلے
ہونگی یہی بہاریں الفت کی یادگاریں
بگڑیگی اور بنیگی ۔ دنیا یہی رہیگی ۔ ہونگے یہی جھمیلے یہ ...

نمبر ۲

منجو ملیزہ:۔
آئی ساون رُت آئی ۔ سجنی مورا ڈولے ۔ ہے من لاگی تیری لگن
گھر آجا سجنی گھر آجا ۔ گھر آجا برہن گھر آجا

کھیتوں کھیتوں ڈگمگ ڈولے ہریالی متوالی
ایسے میں او پریم پیارے آئے یاد تمہاری۔ گھر آجا
تیرے بنا تو ہے کل ناہیں آئے۔ دل کی لگی تڑپائے
مست پون چلے من لہرائے۔ آئی من رت ہائے۔ گھر آجا ۔۔۔۔
موہن: کھیتوں سے پربت پہ آکے جیون جیوت جگائے
نیئے دو دن کا میل۔ کچھ روئے کچھ گائے گھر آجا ۔۔

نمبر ۳

متھا: یہ بھنورا وے بھیوں۔ یہ دن مت بھول جوانی ڈھل کے آئے نا
سکھو: من گائے میٹھے گیت لبھا کر پریت
مجھے کچھ بھی نہ بھائے نا
موہن: میں سورج تو اجیارا۔ یہ جیون بھر کا میل
سچی پریت نہیں ہے کھیل
سکھو: یہ جیون مجھ کو پیارا۔ جیون بن دنیا کے دکھ جھیل
دیکھ پریتم اگ سے کھیلو کھیل
موہن: اس دل کی ہے دل سے لاگ۔ کھلے ہیں بھاگ
یہ دنیا ہم کو ستائے نا
موہن: میں تیرا ہوں تو میری۔ جیت کے پریت کا دامن تھام
بیدرد ہے یہ سنسار۔ چلیں اس پار۔ جہاں دکھ بھول کے آئے نا

پردیس بلم تم جاؤ گے ۔ کہو میری قسم کب آؤ گے
گھنگھور گھٹا جب چھائے گی ۔ ہو چھانے گی
ساون کا سندیسہ لائے گی ہو لانے گی
اور یاد تمہاری آئیگی ۔ ہو آئیگی
جب پاس نہ ہمکو پاؤ گے ۔ نینوں سے جل برساؤ گے پردیس ...
ہوا ہوا پہ کوئل جب بولے گی ۔ ہو بولے گی
میری چھوٹی سی دنیا ڈولیگی ۔ ہو ڈولے گی
چھپ چھپ کے یہ برہن روے گی ۔ ہو روے گی
اس دل کو جو ٹھیس لگاؤ گے ۔ دیکھو پریت کیے پچھتاؤ گے پردیس
پچھم دیس پون جب جھومیگی ۔ ہو جھومے گی
ہر پھول کا مکھڑا چومے گی ۔ ہو چومے گی
ہنس ہنس کے جدائی جھومے گی ۔ ہو جھومیگی
میرے نینوں میں تم بس جاؤ گے ۔ میرا نازک سا دل تڑپاؤ گے

(۵)

نغمہ :

غریبوں پر جو ہوتی ہیں جفائیں کون سنتا ہے
زمانے میں دکھی دل کی صدائیں کون سنتا ہے
غم کا فسانہ کس کو سنائیں ۔ ٹوٹا ہوا دل کیسے دکھائیں
تیرا بھلا ہو تڑپانے والے ۔ دل دے رہا ہے ہمکو دعائیں
ہنستی ہے قسمت کہتی ہے دنیا ۔ آپس میں دو دل ملنے نہ پائیں

مجھکو تم بن ایسے میں آ جا۔ پھر یہ زمانے شاید نہ آئیں۔ غم کا...

سجو: **نمبر ۶**

موہن کی مُرلیا باجے سُن نیند ںی جیا پہ ہورے لاگے

نند۔ کوئی مُرلی کی دُھن پر گیت ملن کے گائے

جانے والے یاد میں تیری نیند نہ مجھکو آئے

جب چین سے دُنیا سوئے۔ اِک برہا کا مارا من جاگے۔ موہن کی...

رات ہے دھرتی پہ جگمگ چاندنی بن کے برسوں

ایسے میں آ کے درشن دِکھا جا پائی میں دد رد ترسوں

دِل توڑ کے جانے والے۔ ہر سے کچھ نہیں تجھ بن ساجے۔

تو میں بہاریں ساون تمہا ٹوٹ گئے من سپنے

جب سے پیا پردیش سدھارے تب سے۔ دِن دہائے

آئے برہا کے بادل کالے۔ چھایا گھور اندھیرا ہونے آگے۔ موہن کی...

موہن: **نمبر ۷**

گائے جا گیت ملن کے تو اپنی لگن کے سجنی گھر جانا ہے

کاجے چھلکے نینوں کی گگری۔ کاجے برسے جل

تجھ بن سونی ساجن کی نگری۔ پردیسیا گھر چل

پیاسے ہیں دیپ لگن کے۔ تیرے درشن کے آجن گھر.....

ٹوٹ نہ جائے جیون کا ڈیرا۔ مجھکو ہے یہ غم

ہم اکیلے یہ جگ لٹیرا۔ بچھڑیں نہ بن کے ہم...

پھوٹیں نصیب نہ نکلے۔ یہ دن جیون کے سبھی گئے ......
ڈولے نیناں پریتم کے دوارے ملنے کی ہے دُھن
بالم تیرے تجھکو پکارے یاد تیرے والے سُن
سائیں ملیں گے بچپن کے۔ کھلیں گے پھول من کے سبھی ......

(۸)

پھر آہ دِل سے نکلی ٹپکا لہو جگر سے
شاید وہ جا رہے ہیں چھپکے میری نظر سے
معلوم کیا تھا ہم پر ایک یہ ستم بھی ہوگا
آئیں گے وہ اور آ کر پھر جا نکلیں گے وہ در سے
وہ جانتے تو ہوں گے۔ مجبوریاں ہماری
ہم جنکو دیکھتے ہیں حسرت بھری نظر سے
ہم ہو گئے پرائے اب اُن سے واسطہ کیا
کہدے یہ اُن سے کوئی گذریں نہ وہ ادھر سے

نمبر ۹

موہن:- میرا دل توڑنے والے میرے دل کی دعا لینا
مٹا کر میری دنیا کو نئی دنیا بسا لینا
منجو:- محبت کی قسم تمکو لگی دل کی بجھا لینا
ہماری یاد جب آئے تو دو آنسو بہا لینا
موہن:- نہیں آتا وفا تُم سے ہمیں دامن بچا لینا۔

تمہیں پر جان دے دیں گے کسی دن آزما لینا
منو: محبت نام ہے غم کا خوشی سے غم اُٹھا لینا
اگر دل کو نہ چین آئے تو کچھ رو رو کے گا لینا
منو:

منشا

تقدیر بنی بنکر بگڑی دُنیا نے ہمیں برباد کیا
دُکھ درد کے ہاتھوں تنگ بھی اس دل نے تمہیں کو یاد کیا
ہم دل کی لگی کو کیا روئیں اُلفت میں ہزاروں گھر اُجڑے
اے عشق کے مارو تمہیں کیا قسمت نے کیے برباد کیے
اِس قید میں جینا مشکل ہے۔ اے موت لگی ہے آس تیری
چپکے سے ذرا آکر کہہ دے۔ جا ہم نے تجھے آزاد کیا۔

عشرت شباب

یہ لاجواب کتاب ہے جسے دہلی کے مشہور طبیب حکیم حافظ محمد اجمل خاں
کے والد بزرگوار حکیم محمود خاں صاحب نے نوجوانوں کی حالت
پر رحم فرماکر تصنیف فرمایا ہے۔ دنیا کے ہر حصے میں عالمگیر
شہرت حاصل کر چکی ہے۔ جس نے اس کتاب کا ایک صفحہ بھی
بغور مطالعہ کر لیا ہے۔ دل و جاں سے اس کا والا و شیدا
بن گیا ہے۔ دنیا بھر کے کام شاستر و کوک شاستر اس کے
آگے ہیچ ہو چکے ہیں۔ اس کتاب میں حکیم صاحب نے اپنی تمام
عمر کا تجربہ درج کر دیا ہے۔ مستورات کے بارے میں نوجوانوں
کیلئے وہ ہدایات و معلومات درج کی ہیں جنہیں یہاں لکھنے
کی قانون اجازت نہیں دیتا۔ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد مزدور
سے کمزور مرد بھی مغرور سے مغرور حسینہ حتیٰ کہ بازاری طوائفوں
تک کو زیر کر لیتا ہے۔ اور اپنا گرویدہ بنا لیتا ہے۔

قیمت بمعہ محصولڈاک صرف عہ

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

(الہ آباد [illegible] پریس دہلی)